مسلم شاھزادی اور کالج

از: مصلح قوم وملت جناب فردین احمد خان رضوی صاحب قبلہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تو مغرب کی کوئی لیلیٰ نہیں مشرق کی ہے دختر

امّیدوں کا ایک جہان دل میں سمیٹ کر ایک باپ اپنی ننہی سی کلی کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے سکول یا کالج میں بھیجتا ہے اور یہ گمان کرتا ہے کہ اس کی یہ شاہزادی اس کا نام روشن کرے گی، اس کے خوابوں کی حسین تعبیر بنے گی - مگر ہزار افسوس کا مقام ہے کہ آج کل واقعہ اس کے بر خلاف ہوتا ہے، وہ خوابوں کی تعبیر نہیں بلکہ زندگی بھر کی عار اور بدنامی بن جاتی ہے- جس شاہزادی کو اس کی ماں ایک شاہزادے کی کہانیاں سنا کر سُلاتی تھیں وہی آج اس قدر بے باک ہو گئ کہ از خود ہی وقت گزارنے کا ایک ذریعہ تلاش کرنے نکل پڑی، ماں باپ کی خواہش تو یہ تھی کہ ہماری یہ نازک سی کلی کسی سفید پوش شاہزادے کے ساتھ رہے گی، مگر یہ دیکھ کر آنکھیں ماتم کرتی ہیں کہ اس شاہزادی کا دل تو ایک چوڑے چمار سے زیادہ ذلیل شخص پر آیا ہوا ہے- اپنے خاندان کی عزت کا جنازہ سر پر اٹھائے اب یہ شاہزادی کالج کی در و دیوار کے اندر اپنے نام نہاد ساتھی بوئے فرینڈ (Boyfriend) کے ساتھ گھوم رہی ہے- جس سے امید تو یہ تھی کہ وہ ہمیشہ اپنے شوہر کی خدمت اور اس سے محبت کے وعدے کرے گی، وہ آج کسی غیر کے ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھا رہی ہے- حلق میں پانی اور قلم کی روشنائی سوکھنے لگتی یہ سوچ کر کہ ان ماں باپ پر کیا بیتتی ہوگی یہ جان کر کہ جس کا نام سن کر وہ فخر سے سر اونچا کر لیتے تھے اسی نے آج ان کا نام مٹی میں ملا کر خاندان کی عزت کو زمیں دوز کر دیا ہے-

اسی پر بس نہیں ہے بلکہ اگر کسی شریف لڑکی کو پردہ، حیا اور ان تعلقات کی مذمت کرتے ہوئے پایا تو اسے بیکورڈ (Backward) اور ان پڑھ گنوار (Illiterate Villager) کہہ کر جھڑک دیا- اور **نعوذ باللہ من ذلك** جب اسی شاہزادی کے دل میں شیطان جنسی خیالات کی آمد و رفت کو تیز کرتا ہے تو یہی لڑکی جو اپنے ساتھ صرف اپنی نہیں بلکہ ایک خاندان ایک قوم کی عزت لے کر چلتی تھی وہی یک شب باشی (One Night Stand) جیسی غلیظ ترین حرکت تک کو انجام دے دیتی ہے-

یہ سب کچھ تو پھر بھی پیار کے نام پر کیا جا رہا ہے اور کرنے والے کم از کم اسے کسی حد تک غلط جانتے ہیں مگر اللہ کی پناہ ایک خطرہ ایسا بھی ہے جو بہت عام ہے اور اسے لوگ برا بھی نہیں سمجھتے، اس وبا کا نام (Best Friend) یعنی سب سے اچھا دوست ہے اور اس کا مطلب آج کے وقت میں یہ ہو گیا ہے کہ کسی اجنبی مرد کے ساتھ جو چاہو کرو، اسے چھوؤ، اس کا ہاتھ پکڑو اس کی پیٹھ تھپتھپاؤ، رات رات بھر اس سے باتیں کرو، اسے گھر پر بلاؤ، ماں باپ کے سامنے گفتگو کے گنیچے چڑکاؤ، اس کے ساتھ فلمیں دیکھنے جاؤ، اس سے ہم رکابی یہاں تک کہ ایک ہی بستر میں سو جاؤ، مگر جب کوئی خدا کا خوف رکھنے والا کہے کہ یہ کیا فحاشی ہے، یہ کیسی عیاشی ہے تو اسے بڑے تپاک سے جواب دو کہ "ہم صرف دوست ہیں" (We're just friends)

ارے اللہ کی بندی! کیا اس فقرے نے تمہیں دنیا بھر کے گناہ کرنے کا لائسنس (License) دے دیا؟ کیا اللہ کے حضور یہ جواب دینے کی ہمت ہے؟

یہ وہی شیطانی فقرہ ہے جس نے کئی لڑکیوں کی عزتیں برباد کر دیں- وہ بھولی بھالی شاہزادی تو یہ سمجھ رہی تھی کہ یہ شخص صرف دوستی چاہتا ہے مگر اس ظالم کی بری نظر تو اس کی عصمت پر تھی اور جب اس نے اپنا مقصد پورا کر لیا تو وہ یہ کہہ کر نکل گیا کہ (We're just friends) مگر اس شاہزادی کی ساری پاکدامنی ختم ہو گئی-

اور دل پر پتھر رکھ کر عرض کرنا پڑ رہا ہے کہ اتنی عیاشی اور سرکشی کے بعد بھی جب نفس کی خواہشات پوری ہوتی نظر نہیں آتیں، تو پھر یہی شاہزادی گناہوں کے سب سے غلیظ راستوں کو اختیار کرتی ہے- ماں باپ سے جھوٹ بول کر اجنبی لڑکوں کے ساتھ ملاقاتوں (Dates) پر جاتی ہے اور مکمل طور سے اپنے آپ کو غیر کی تحویل میں دے کر صرف ایک کھلونا بن کر رہ جاتی ہے- اور جب یہی قسمیں وعدے کھانے والا شخص اس کا استعمال کر کے چلا جاتا ہے تو بدحواسی کے عالم میں یہی شاہزادی موت کو ہی اپنے درد کا مداوا سمجھ کر خودکشی کر لیتی ہے- یہ کوئی کہانیاں یا افسانوں میں سے منتخب باتیں نہیں ہیں، یہ وہ حقیقت ہے جس سے اخبار کے اوراق اور چشم دیدوں کی آنکھیں سیاہ ہیں- اجنبی مردوں کے ساتھ موٹر-سائیکل پر گھومنا، بہترین ریسٹورنٹس میں جا کر شمع موم بتی میں کھانا تناول کرنا جسے (Candle Light Dinner) کہا جاتا ہے، ان کے ساتھ ہوم سٹے (Home Stay) کرنا، یہ سب کچھ آج عام ہوتا جا رہا ہے- مگر یاد رکھنا کہ یہ تمام فعل لکھے جا رہے ہیں اور جتنا بھی چاہو گناہ کر لو مگر یہ کبھی مت سوچنا کہ اس کی سزا نہیں ملے گی، بیشک ملے گی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی-

اور جہاں ان تمام باتوں کی ذمہ دار ایسی شاہزادیاں ہیں وہیں ان کے ماں باپ بھی بالکل بری الذمۃ نہیں ہیں- کیوں انہوں نے اپنی بیٹی کو پردے کے احکام نہیں سکھائے؟ کیوں اسے اجنبی مردوں سے بات کرنے سے نہیں روکا؟ اگر پہلے ہی سے اپنی پھول سی بچی کو فلمیں ڈرامے دکھانے کے بجائے سیدہ فاطمہ رضي الله عنھا کی سیرت پڑھائی ہوتی تو آج اس طرح ان کی لختِ جگر دردِ سر نہ بنتی- جن لوگوں کی بیٹیاں کالجز میں پڑھ رہی ہیں وہ بھی اسے نوٹ کریں اور بر وقت صحیح اقدامات لیں ورنہ نتائج اچھے نہیں ہوں گے، اللہ ہماری حفاظت کرے- اور اسی کے ساتھ شاہزادیوں تم بھی سنو!

اے ملت اسلامیہ کی معماروں! آج یہ بھائی تم سے التجا کر رہا ہے، خدا کے واسطے یہ ظلم نہ کرو، اپنی عزتیں اپنے ہاتھوں نیلام نہ کرو! یہ دنیا تو ختم ہو جائے گی یہ لذتیں تو ختم ہو جائیں گی، یہ جوانی یہ حسن سب فنا ہو جائے گا، مگر گناہ سے اگر توبہ نہ کی تو یہ گناہ تمہارے ساتھ قیامت تک رہیں گے اور جب رب العالمین تم سے سوال پوچھے گا، تو کیا جواب دوگی؟ کیا عذر پیش کرو گی؟ آج بھی وقت ہے! توبہ کا دروازہ تو بند نہیں ہوا ہے، آؤ اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ، وہ بڑا رحیم ہے بڑا کریم ہے! اس نے بڑے بڑے گناہگاروں کو بخش دیا، تم سچے دل سے توبہ کرو وہ تمہیں بھی بخش دے گا- بس تمہیں اتنا کرنا ہے کہ مصلی بچھا کر نماز ادا کرو اور پھر گڑگڑا گڑگڑا کر پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر رب کے حضور سچی توبہ کر لو، اپنی زندگیاں برباد ہونے سے بچا لو! اپنی عصمتیں محفوظ کر لو!

اللہ ہم سب کی ماؤں بہنوں اور بالخصوص ہماری سکول کالجز میں پڑھنے والی بہنوں کی عزتوں کی حفاظت فرمائے اور ہم سب کو نیک راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے-

آمین یارب العالمین بجاہ النبي الأمین علیہ افضل الصلاۃ و أجمل التسلیم

انٹرنیٹ کا غلط استعمال

از: مصلح قوم وملت جناب فردین احمد خان رضوی صاحب قبلہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دن لَہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے

شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

جدید ذرائع ابلاغ کے فروغ سے تمام عالم کو نئ نئ ٹیکنالوجی بآسانی دستیاب ہوئی- اس کے ذریعے سے ہم دور دراز کے علاقوں میں بیٹھے لوگوں سے بھی آسانی سے بات کر سکتے ہیں- اور اسی کے اگلے درجے کا نام انٹرنیٹ ہے، جہاں طرح طرح کی خبریں، مضامین، ویڈیو، آوڈیو، تصاویر، وغیرہ چیزیں موجود ہیں- اس کے استعمال سے ہم گھر بیٹھے دنیا میں کہیں بھی کسی بھی ہونی والی بات کی معلومات چند لمحوں میں حاصل کر سکتے ہیں- اور اس کے بہت سارے فائدے ہیں جیسے کہ پیغامات کا پہنچنا آسان اور سستا ہو گیا، تبلیغ وغیرہ کے کاموں میں بے پناہ ترقی ہوئی ہے یہ سب انٹرنیٹ کی بدولت ممکن ہوا ہے- مگر یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ جہاں کسی چیز کے فائدے ہیں وہیں نقصان بھی ہیں اور انٹرنیٹ کے نقصانات کی فہرست بہت طویل ہے- یہاں ہم صرف عوام کے فہم کے مطابق اور اپنے مسلمان بھائیوں کی اصلاح کی خاطر چند وہ باتیں ذکر کرتے ہیں جس سے انٹرنیٹ کے غلط استعمال کی تصویر اچھی طرح اجالے میں آجائے-

انٹرنیٹ کے غلط استعمال کے ضِمن میں یہ چیزیں سرِ فہرست ہیں:

۱) پہچان کی چوری، ۲) دھوکے بازی ۳) عریانیت ۴) غیر قانونی کاروبار ۵) جالی اشیا کی فروخت ٦) صرف جنسی لذت حاصل کرنے کے لئے اجنبی عورتوں مردوں سے گفتگو ۷) بد نگاہی ۸) موسیقی ۹) ہیکنگ ۱۰) ذاتی معلومات کی چوری

یقیناً اس سے بھی کہیں زیادہ نقصانات اہل نظر کو معلوم ہوں گے مگر میں اتنے پر ہی اکتفا کر رہا ہوں، اب تھوڑی تھوڑی ان سب کی وضاحت ملاحظہ ہو:

۱) پہچان کی چوری (Identity Theft)

ہر انسان کی اپنی الگ پہچان ہے اور کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ دوسرے کی پہچان کو چوری کرے اور اس کے ذریعے سے اسے پھنسانے کی کوشش کرے- عام طور پر ہم سب اپنی تصویریں، اپنے بارے میں حساس معلومات انٹرنیٹ کے ذریعے سوشل میڈیا سائٹس پر ڈالتے رہتے ہیں، مگر کچھ لوگ اس بات کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ان باتوں کو چوری کر لیتے ہیں اور ہمارا نام استعمال کر کے غیر قانونی کاموں کو انجام دیتے ہیں اور اس کا الزام ہم پر آتا ہے کیونکہ اس نے جانکاری ہماری استعمال کی ہوتی ہے- اس لئے ہر شخص کو اپنی پرائیویسی (Privacy) کا خیال رکھنا چاہیے اور حساس معلومات انٹرنیٹ پر ڈالنے سے بچنا چاہیے-

۲) دھوکے بازی (Fraud)

یہ بھی آج کی اس پر فتن دنیا میں عام ہوتا جا رہا ہے- کبھی ہمارے پاس ایک ای میل (Email) یا میسج آتا ہے کہ آپ کا اکاؤنٹ ہیک ہو گیا ہے ابھی یہاں کلک کریں، ہم چونکہ ان فریب کاریوں سے ناواقف ہوتے ہیں اس لئے وہاں جا کر اپنی بینک کی معلومات دے دیتے ہیں اور ہمارا سارا پیسا

چوری ہو جاتا ہے- اسی طرح جالی ویبسائٹ بنا کر لوگو کو ٹھگا جاتا ہے اور ان کا مال چرایا جاتا ہے- ہمیں چاہیے کہ ایسے فریبی میسجس سے ہوشیار رہیں اور اپنے آپ کو ان کا شکار نہ بننے دیں-

۳) عریانیت (Pornography)

قلم و زبان کی شرافت تو ہرگز اس کی اجازت نہیں دیتی کہ ایسے غلیظ موضوع پر کچھ بھی کہا جائے، مگر ایک نسل کی تباہی کا خوف دامن گیر ہے- انٹرنیٹ کے غلط استعمال میں یہ سب سے زیادہ خطرناک ہے- اس میں بندہ دوسرے لوگوں کو جنسی حرکات اور زنا کرتے ہوئے دیکھتا ہے اور اس سے لذت حاصل کرتا ہے- افسوس کی بات ہے کہ آج مسلم نوجوانوں کی ایک کثیر تعداد اس فعلِ بد میں مبتلا ہے- زنا جیسی گندی اور گھناؤنی حرکت کو دیکھ کر اپنی فکر سلیم کو تباہ کرلیتا ہے اور جلد ہی اس کا عادی ہو جاتا ہے- اس کی سب سے بڑی تباہ کاری یہ ہے کہ پھر بندہ معاشرے سے الگ ہو کر چڑچڑا اور بدمزاج ہو جاتا ہے اور آگے چل کر جب اس کی شادی ہوتی ہے تو اسے کوئی لذت نہیں ملتی کیوں کہ اپنا قیمتی سرمایہ تو پہلے ہی گوا چکا، اب اس کی زندگی بدترین ہو جاتی ہے اور اکثر ایسے لوگ اولاد ہونے سے بھی معذور ہو جاتے ہیں- اللہ ہماری نئ نسل کو اس سے محفوظ رکھے- آمین

۴) غیر قانونی کاروبار (Illegal Businesses)

انٹرنیٹ پر بات چیت آسانی کے ساتھ ہو جاتی ہے اسی لئے اس پر خرید و فروخت (Business) بھی شروع ہوئے اور انہیں کافی ترقی ملی- یہاں تک کہ دنیا کا سب سے مال دار آدمی جیف بیزوز (Jeff Bezoz) کا کاروبار بھی پوری طرح انٹرنیٹ پر پھیلا ہوا ہے- اور اس کی کمپنی ایمزون (Amazon) دنیا کی سب سے مال دار کمپنی ہے- مگر جہاں اس کا اچھا استعمال ہو رہا ہے وہیں کئ

لوگ اس کے ذریعے سے ناجائز ہتھیاروں، چرس، گانجا، افیون، کچی شراب، نشہ آور دوائیوں کو بھی جم کر فروخت کر رہے ہیں اور انسانوں تک کی تسکری ہو رہی ہے- ہمیں چاہیے کہ ایسے کاروبار سے بچیں اور صرف حلال رزق کمانے میں ہی لگے رہیں-

۵) جالی اشیا کی فروخت (Counterfeiting)

یہ وہ کام ہے جس کے ذریعے اصل چیزوں کی ایک نقلی مثال تیار کی جاتی ہے اور اسے اصلی کے دام میں بیچا جاتا ہے- مثلاً ایک موبائل کسی کمپنی نے لانچ کیا، پھر کسی دوسری کمپنی نے اسی کی مثال تیار کر لی اور بازار میں اصل کی قیمت پر فروخت شروع کر دی- انٹرنیٹ کے ذریعے اس کاروبار نے بھی بہت عروج حاصل کیا ہوا ہے- چونکہ انٹرنیٹ پر اس کاروبار کو پکڑ پانا مشکل ہے اسی لئے اس سے جڑے لوگ بہت بیباکی سے اپنے کام کو چلا رہے ہیں- ایک سمجھ دار شخص ہونے کی نشانی یہ ہے کہ ہم اصلی اور نقلی میں فرق سمجھیں اور اپنے آپ کو اس ٹھگی سے بچائیں-

۶) صرف جنسی لذت حاصل کرنے کے لئے اجنبی عورتوں مردوں سے گفتگو (Sex Talk)

انٹرنیٹ کے بدترین غلط استعمالات میں سے ایک یہ بھی ہے جس میں مرد و عورت آپس میں مل کر انٹرنیٹ کے ذریعے ایک دوسرے سے فحش اور گندی باتیں کرتے ہیں، وہ بھی صرف چند لمحوں کی لذت کے لئے- اس کام کے لئے کاروبار کرنے والے غریب ملکوں سے عورتیں لے کر آتے ہیں انہیں کام دلانے کے نام پر اور یہاں اسے اس گندے کام میں دھکیل دیتے ہیں- اسلام نے اجنبی عورتوں سے بات کرنے سے منع کیا ہے، لہٰذا ہر شخص کو چاہیے کہ اس فعلِ بد سے محفوظ رہے اور جو اس میں مبتلا ہیں وہ فوراً توبہ کریں-

۷) بد نگاہی (Unlawful Gaze)

خونِ جگر کو سیاہی بنا کر عرض کر رہا ہوں کہ آج کے دور میں جہاں عریانیت اور فحاشی عام ہیں وہیں پر ٹک ٹاک (Tik Tok) جیسی موبائل ایپلیکیشن کے آنے سے بد نگاہی کا ایک نیا محاذ کھل گیا ہے- اس پر کچھ فحش عورتیں اور مرد موسیقی کی تال پر رقص کرتے ہیں اور یہ اتنا گندا ہے کہ لوگوں نے اب عریانیت والی ویڈیو دیکھنا چھوڑ دی ہیں کیونکہ نفس کو ابھارنے والا سارا مواد تو اس جیسی ایپلیکیشن پر بھی موجود ہے- آج بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ۷۰٪ مسلمان اس میں مبتلا ہیں اور اس کے ذریعے سے سستی شہرت کمانا چاہتے ہیں- اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے، انہیں بالکل بھی شعور نہیں کہ یہ کس طرح کے زنا میں مبتلا ہیں-

۸) موسیقی (Music)

انٹرنیٹ کے وجود میں آنے کے بعد سب سے پہلی چیز جو اس پر تیزی کے ساتھ عام ہوئی وہ ہے موسیقی- ہر سال موسیقی کی انڈسٹری 1100 لاکھ روپے کماتی ہے اور پوری دنیا میں اس کے گرویدہ لوگ موجود ہیں- اسی انٹرنیٹ کے زور پکڑنے سے ہزاروں لوگوں کی زندگی میں موسیقی نے جگہ بنائی اور آج وہ اس کے عادی (Addict) بن چکے ہیں- ایک سروے کے مطابق موسیقی سے انسان کے دماغ میں ایسے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے وہ سنّ ہو جاتا ہے اور اس میں نئی چیزوں کو سمجھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے- اس کو یوں دیکھیں کہ گانا سننے والے شخص کے دماغ میں مسلسل وہی چلتا رہتا ہے جس سے نئی چیزوں پر دھیان دینا مشکل ہو جاتا ہے- فقہائے اسلام نے یہ تصریح کر دی ہے کہ موسیقی اسلام میں حرام ہے (كما في در المختار وغيره) اور خود صوفیا کرام نے بھی اس سے منع فرمایا ہے (انظر فوائد الفواد للشيخ نظام الدين الدهلوي عليه الرحمة) اور یہ بات بھی مشاہدے سے ثابت ہے کہ موسیقی بنانے والے لوگ بہت محنت سے ایسا مواد تیار کرتے ہیں کہ

انسان اس میں پھنس جائے اور اسے ایک طرح سے نشہ ملے، لیکن ایک سمجھدار مسلمان کو چاہیے کہ ان تمام خرافات سے دور رہے اور اپنے دین کی حفاظت کرے۔

۹) ہیکنگ (Hacking)

ہیکنگ ایک ایسا طریقہ ہے جس سے کی کوئی شخص بغیر اجازت کے کسی بھی ادارے کی ویبسائٹ میں داخل ہو سکتا ہے اور وہاں سے نازک معلومات کو چرا یا بدل یا تباہ کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کے برے استعمال میں سے ایک یہ بھی ہے جس سے لوگوں کو اور خاص کر اداروں کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً کسی نے آپ کی آئی ڈی کو ہیک کر لیا، اب وہ آپ کے نام سے جو چاہے انٹرنیٹ پر ڈالے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور نام آپ کا بدنام ہوگا۔ اسی طرح اداروں کی ویبسائٹ ہیک کرکے لوگ وہاں سے ان کی بینک کی جانکاری وغیرہ حاصل کرتے ہیں اور ان کے پیسے چرا لیتے ہیں۔ اس سے بھی بچنے کی ضرورت ہے، اور اس کی سب سے اچھی تدبیر یہ ہے کہ ہم اپنی آئی ڈی پر مضبوط اور پیچیدہ پاس-ورڈ لگائیں اور حساس معلومات انٹرنیٹ پر نہ ڈالیں۔

۱۰) ذاتی معلومات کی چوری (Privacy Theft)

یعنی کسی شخص کی ذاتی باتیں جو صرف اس سے متعلق ہیں مثلاً اس کے گھر کی مستورات کی تصاویر یا شوہر و بیوی کی باہم تصاویر، ویڈیو وغیرہ ان کی چوری کرنا۔ یہ بہت ہی سنگین جرم ہے جس کی بنا پر لوگوں کی زندگیاں تک تباہ ہو چکی ہیں۔ ہر انسان اپنی عزتِ نفس سے محبت کرتا ہے لہٰذا وہ یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اس کی گھر کی باتیں لوگوں میں پھیلا دی جائیں، اسی لئے دنیا میں ذاتیات کو لیکر بہت قوانین بنائے گئے ہیں جنہیں (Privacy Laws) کہتے ہیں۔ اور وہیں ہمارا مذہب بھی اس چیز سے ہمیں منع کرتا ہے، کہ اسلام میں جب دوسرے کے گھر میں بے اجازت جھانکنے کی اجازت

نہیں تو کسی کی معلومات میں جھانکنے اور انہیں چرانے کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے- لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اس فعل سے بھی بچیں اور ایسے لوگوں سے ہوشیار رہیں-

اسی پر اپنی گفتگو ختم کرنا چاہوں گا- اللہ ہم سب کی اصلاح فرمائے-

آمین یارب العالمین بجاہ النبي الأمین علیہ افضل الصلاۃ و أکرم التسلیم